DIRECTOR PRESS LIAISON, PH:02199212639

CPO, SINDH, KARACHI.

KARACHI,23rd,November,2015:- IGP Sindh Ghulam Hyder Jamali today presided over a high level meeting to review overall Law and Order situation of the Province, at CPO. During the meeting a detailed report was submitted highlighting the comparative performance of the police.

The said report depicted that due to the strategies and timely decision of the present command, significant and matchless improvement in Law and Order and crimes deduction noted. "Earlier the crimes were rampant in the province and the criminals were committing all sorts of crimes freely", the report disclosed. The report further revealed that Kidnapping for ransom was a routine business in interior of the Province and Karachi city was witnessing around 7/8 killings/murders per day.

It was further noted that the scenario began to change after the present command took cognizance of the entire situation and adopted drastic actions in line with the ongoing Karachi Operation. " The Kidnapping for ransom is almost eliminated and killings in Karachi reduced to 2 murders per day, at an average. Almost all major terrorist groups were confronted and 300 hard core terrorist ring leaders were neutralized in a period of just one year. No-Go areas and hideouts were also smashed and 10 bomb factories un-earthed", the report said.

Since July 6, 2014, the report added, (i)998 Criminals were killed and 16583 arrested, (ii)287 Terrorists killed and 87 arrested, (iii)7 Target Killers killed and 41 arrested, (iv)96 kidnappers killed and 60 arrested, (v)6 Extortionists killed and 328 arrested. According to the report, during the said period, police encountered 5073 times with the criminals/terrorists, busted 3710 organised gangs and also captured 3710 criminals red handed.

The report further added that during the given period, 633 KG of Explosive Material, 64 Suicide Jackets, 5 IEDs, 917 Bombs/Hand Grenades, 54 Rockets/Rocket Launchers, 95 Detonators/Fuses, 19 LMGs, 13 G-3 rifles, 7 MP-V, 599 SMGs/KK, 1508 Shotguns/Repeaters, 447 Rifles and 13295 Pistol/Revolver/Mouzer were also recovered as a result of police operations against the crimes and criminals.

"Besides, successful observance of different rituals/festivals/mega events, the shopping turn over during last Eid went upto Rs-80 billions, the all time highest in the history", the report added.

IGP Sindh expressed his satisfaction over the police performance and further directed for more targeted police operations in order to sustain the results out of the extensive police actions.

.....

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

ایڈیشنل آئی جی کراچی کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس۔

کراچی 23 نومبر 2015ء:۔ ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس میں زونل ڈی آئی جیز ڈی آئی جی سی آئی اے کراچی، ضلعی ایس ایس پیز کراچی سمیت ایس ایس پیز انویسٹی گیشنز کراچی و دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔

دوران اجلاس ایڈیشنل آئی جی کراچی نے چہلم حضرت امام حسینؓ، کراچی کے بلدیاتی الیکشن سیکیورٹی اقدامات سمیت جملہ مقدمات کی متعلقہ عدالتوں میں پراسیکیوشنز و دیگر تفصیلات کا کیس ٹو کیس جائزہ لیا اور مزید ضروری احکامات دیئے۔

اس موقع پر انہوں نے کراچی میں جاری آپریشن کے تحت پولیس کے ہاتھوں گرفتار ملزمان کے علاوہ پاکستان رینجرز سندھ کی جانب سے گرفتار اور بعد ازاں پولیس کے حوالے کیئے جانیوالے ملزمان اور ان پر درج مقدمات کی تفصیلات کا بھی جائزہ لیا۔

انہوں نے ضلعی ایس ایس پیز کو ہدایات دیں کہ ڈپٹی کمشنرز (ڈی سیز - D.Cs) سے ملکر کراچی بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے جاری کردہ ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو نا صرف اعتماد میں لیا جائے بلکہ ضابطہ اخلاق پر انکے دستخط کے عمل کو بھی ممکن بنایا جائے تا کہ پر امن شفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات کے انعقاد کو ہر سطح پر یقینی بنایا جا سکے۔

انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اور امن و امان کے حالات پر مکمل کنٹرول پولیس کے بنیادی فرائض کا حصہ ہیں لہذا پولیس جرائم کے خلاف اختیار کردہ حکمت عملی اور لائحہ عمل کو موثر اور مربوط بناتے ہوئے علاقوں میں پیٹرولنگ پکٹنگ اسٹیپ چیکنگ انٹیلی جینس کلیکشن ریکی نگرانی و دیگر اقدامات کو کامیاب اور نتیجہ خیز بنائیں۔

۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس۔

امن وامان کی صورتحال اور پولیس کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

کراچی 23 نومبر 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے صوبہ سندھ میں امن وامان کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں پولیس کی کارکردگی کا موازنہ رپورٹ پر مشتمل تفصیلات کا احاطہ کیا گیا۔

اجلاس کو رپورٹ کے مطابق بتایا گیا کہ بہترین حکمت عملی اور بروقت فیصلوں کی بدولت نا صرف امن وامان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے بلکہ تمام نوعیت کے جرائم میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ اس سے قبل جرائم کی وارداتیں روز بروز بڑھتی جا رہی تھیں اور صوبے بھر میں جرائم پیشہ عناصر آزادانہ وارداتوں میں مصروف تھے۔ رپورٹ کے مطابق صوبہ سندھ کے مختلف اضلاع میں اغوا برائے تاوان کی وارداتیں معمول بن گئی تھیں جبکہ کراچی میں روزانہ سات تا آٹھ افراد قتل ہو رہے تھے۔

رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ امن وامان کی صورتحال میں بہتری کا آغاز سندھ پولیس کے موجودہ کمانڈر کے بروقت فیصلوں اور حالات کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے کراچی آپریشن کو انتہائی ٹھوس، مربوط اور بلا امتیاز کرنے سے ہوا۔ اغوا برائے تاوان کے جرائم تقریباً ختم ہو گئے ہیں جبکہ کراچی میں روزانہ قتل کی وارداتیں بھی اوسطاً دو افراد تک ہو گئے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ دہشت گردوں کے تقریباً تمام بڑے گروپس کے خلاف کاروائیوں کی بدولت صرف ایک سال کے دورانیئے میں 300 خطرناک دہشت گردوں کا خاتمہ ہوا۔ نو گوایریا زاور جرائم پیشہ عناصر کی پناہ گاہوں کو ختم کرتے ہوئے بم بنانے والی دس فیکٹریوں کو تباہ کیا گیا۔

رپورٹ کے مطابق چھ جولائی 2014 سے ابتک

- 998 ڈاکو ہلاک 16583 گرفتار ہوئے۔
- 287 دہشت گرد ہلاک 87 گرفتار ہوئے۔
- 7 ٹارگٹ کلر ہلاک اور 41 گرفتار ہوئے۔
- 96 اغوا کار ہلاک اور 60 گرفتار ہوئے۔
- 6 بھتہ خور ہلاک اور 328 گرفتار ہوئے۔

رپورٹ کے مطابق مذکورہ دورانیئے میں 5073 پولیس مقابلوں کے دوران جرائم پیشہ افراد کے 1715 گروہوں کا خاتمہ ہوا جبکہ جرائم کی وارداتوں میں مصروف 3710 ملزمان کو موقع پر ہی رنگے ہاتھوں گرفتار بھی کیا گیا۔

رپورٹ کے مطابق مذکورہ دورانیئے میں پولیس آپریشنز کے نتیجے میں جرائم پیشہ و دہشت گرد عناصر سے 633 کلوگرام دھماکہ خیز مواد، 64 خودکش جیکٹس، 5 عدد آئی ای ڈیز، 917 بم/ ہینڈ گرنیڈز، 54 راکٹس/ راکٹ لانچرز، 95 ڈیٹونیٹرز/ فیوزز، 19 ایل ایم جیز، 13 جی تھری رائفلز، 7 عدد ایم پی فائیو، 599 ایس ایم جیز/ کلاشنکوف، 1508 شاٹ گنز/ ریپیٹرز، 447 رائفلیں اور 13295 پستول/ ریوالورز/ ماؤزرز برآمد ہوئیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ صوبے میں ہونے والی مختلف تقاریب فیسٹول اور ایونٹس وغیرہ کے غیر معمولی سیکیورٹی اقدامات کے باعث عید پر 80 بلین روپے تک کی ریکارڈ اور تاریخی خرید وفروخت کی گئی۔

آئی جی سندھ نے پولیس کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مزید ہدایات دیں کہ پولیس ایکشن کے نتائج کو برقرار رکھنے کے لئے ٹارگیٹڈ آپریشنز کے تسلسل کو جاری رکھا جائے۔
